REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ یوم سہ شنبہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ ، ۷ امان ۱۳۴۰ ہش ، ۷ مارچ ۱۹۶۱ء ، نمبر ۵۴

صدر ایوب دولتِ مشترکہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے لنڈن روانہ ہوگئے

آپ وطن واپس آتے ہوئے صدر ترکیہ سے بھی ملاقات کریں گے۔

کراچی ۶ مارچ۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کل صبح دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے بوئنگ ۷۰۷ طیارے میں لنڈن روانہ ہوگئے۔ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر بھی صدر کے ہمراہ گئے ہیں۔ روانگی سے قبل صدر مملکت نے بتایا کہ واپس وطن آتے ہوئے وہ ۱۸ مارچ کو ترکیہ کے صدر گرسل کی خواہش کے مطابق ایک روز انقرہ میں قیام کریں گے۔ ترکیہ کے صدر گرسل کی خواہش تھی کہ میں ان سے ملوں اور مجھے خوشی ہے کہ مجھے ان سے ملاقات کا موقعہ ملے گا۔ ترکیہ ہمارے دلوں کے بہت قریب ہے اور اگر ہم اپنے دوست ملک کی کوئی مدد کرسکیں تو ہمیں اس سے خوشی ہوگی۔

ہوائی اڈے پر صحت، سماجی بہبود اور محنت کے وزیر لفٹیننٹ جنرل برکی جو صدر ایوب خاں کی عدم موجودگی میں قائم مقام صدر کے فرائض ادا کریں گے، وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین ایندھن بجلی اور قدرتی وسائل کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو۔ اعلیٰ سفارتی نمائندوں اعلیٰ سول و فوجی حکام اور ممتاز شہریوں نے الوداع کہی۔

خلاف ورزی کرنیوالے کارخانہ داروں کو سخت سزائیں دی جائینگی

کراچی ۶ مارچ۔ وزیر محنت اور قائم مقام صدر لفٹیننٹ جنرل واجد علی برکی نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ حکومت فیکٹری لاء پر نظر ثانی کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ تاکہ ان کارخانہ داروں کو سخت سزائیں دی جاسکیں جو مزدوروں کے حالات کو بہتر بنانے کے قواعد پر عمل نہیں کرتے ـــ جنرل برکی نے کہا انفورسمنٹ سٹاف میں اضافہ کیا جائے گا۔ جو اس بات کی نگرانی کرے گا۔ کہ مزدوروں کی بہبود کے لئے فیکٹری لاء پر مناسب طریق سے عمل ہو رہا ہے یا نہیں۔

ـــ کراچی ۶ مارچ۔ وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین نے انجینئروں پر زور دیا ہے کہ وہ ملک میں سستے مکان تعمیر کریں جنہیں عام لوگ آسانی سے حاصل کرسکیں۔

حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ سلمہا کی صحت کے لئے دُعا کی تحریک

ربوہ ۶ مارچ۔ حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کل دو بجے بعد دوپہر اپریشن کی غرض سے لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ احباب خصوصیت کے ساتھ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے اور آپ صحت کاملہ وعاجلہ کے ساتھ بخیریت واپس تشریف لائیں۔ آمین

گورکھپور اور گیا میں فرقہ وارانہ فسادات

بھارت اور پاکستان کی اقلیتوں پر غداری کا الزام بے بنیاد ہے (نہرو)

نئی دہلی ۶ مارچ۔ گورکھپور کے نواحی قصبہ پدرامن سے فرقہ وارانہ فسادات کی اطلاع ملی ہے۔ اس قصبہ میں دو فرقوں کے ارکان میں جھڑپوں کے دوران چھ افراد مجروح ہوئے۔ پولیس نے مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلادی۔ لیکن فائرنگ سے کسی شخص کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی ـــ پدرامن میں فسادات کا آغاز اس وقت ہوا۔ جب ایک فرقہ کے لوگوں نے دوسرے فرقہ کے ارکان کے خلاف انتقامی کارروائی شروع کردی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک رات پہلے کچھ بچوں نے ایک فرقہ کے لوگوں پر رنگ پھینکا تھا ان لوگوں نے بچوں کو پیٹا۔ اگلی صبح دونوں فرقوں کے ارکان میں جھڑپیں شروع ہوگئیں جن میں چھ افراد مجروح ہوگئے۔ پولیس نے ان افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ جنہوں نے رنگ پھینکنے والے بچوں کو پیٹا تھا۔ ضلعی حکام فوراً ان قصبوں میں پہنچ گئے۔ کل تیسرے پہر اس قصبہ میں صورتِ حال پوری طرح قابو میں تھی۔

دریں اثنا بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کانگرس پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے بھارت اور پاکستان کی اقلیتوں کو مشورہ دیا کہ انہیں اپنے ملک سے وابستگی و استواری کا ثبوت دینا چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ "اقلیتوں کو یہ محسوس کرنا چاہیئے کہ وہ معاشرہ سے باہر نہیں"۔ بھارتی وزیر اعظم نے بھارت کے بعض حلقوں کی طرف سے اس نکتہ چینی کا بھی ذکر کیا کہ بھارتی مسلمان بھارت کے وفادار نہیں۔ آپ نے کہا یہ کہنا غلط ہے کہ بھارت کے مسلمان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۶ مارچ بوقت سوا نو بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی علالت

ربوہ ۶ مارچ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی صحت تاحال ناساز چلی آتی ہے۔ احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

دولت مشترکہ کے لیڈروں کا عزم لنڈن

لنڈن ۶ مارچ۔ دولت مشترکہ کے سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کی غرض سے بہت سے لیڈر لنڈن روانہ ہو چکے ہیں۔ یا جلد روانہ ہونے والے ہیں۔ جنوبی روڈیشیا اور نیاسالینڈ کے فیڈریشن کے وزیر اعظم سر رائے ولنسکی دولت مشترکہ کے سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے لنڈن پہنچ گئے۔

بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ وہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے پیر کی شب کو لنڈن روانہ ہوجائیں گے۔ ملایا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن کانفرنس میں شرکت کی غرض سے عازم لنڈن ہوئے

درخواستِ دُعا

مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال چند دنوں سے بوجہ بخار علیل ہیں۔ آپ ڈاکٹری معائنہ کے لئے ۷ مارچ ۱۹۶۱ء کو لاہور جا رہے ہیں ـــ بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دُعا فرمائیں۔

* بھارت اور مشرقی پاکستان کے ہندو اپنے اپنے ملک کے وفادار نہیں۔ یہ مفروضہ بے بنیاد ہے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ مارچ ۶۱ء

نئے طوفان کے مقابلہ کیلئے حضرت مسیح موعودؑ کا کام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جہاں نہایت تحدی سے یہ اعلان فرمایا کہ مغربی علوم جدیدہ کے سامنے اسلام ہتھیار نہیں ڈالے گا بلکہ وہ جدید فلسفہ اور سائنس اور تمام مذاہب پر غالب آئے گا اور اسلام کے خلاف جو حملے کئے جاتے ہیں اور دین کی بجائے جو لوگ صرف دنیا کی طرف جھک گئے ہوئے ہیں ان کے دلائل کو غلط ثابت کر کے اسلام کے دلائل غالب آئیں گے وہیں آپ نے عملی طور پر اسلام کے غلبہ کے لئے فوراً جدوجہد شروع کر دی اور جو نئے خیالات یہاں بعض لوگوں نے پھیلا کر اسلام کے اصولوں کی تحریف کرنی چاہی ان کا مقابلہ دلائل قاطعہ سے کیا۔ چنانچہ آپ نے براہین احمدیہ لکھ کر تمام دنیا کو چیلنج دیا کہ

"میں جو مصنف اس کتاب براہین احمدیہ کا ہوں یہ اشتہار اپنی طرف سے بوعدہ انعام دس ہزار روپیہ بمقابلہ جمیع ارباب مذہب اور ملت کے جو حقانیت فرقان مجید اور نبوت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منکر ہیں اتماماً للحجۃ شائع کر کے اقرار صحیح قانونی اور عہد جائز شرعی کرتا ہوں کہ اگر کوئی صاحب منکرین میں سے مشارکت اپنی کتاب کی فرقان مجید سے ان سب براہین اور دلائل میں جو ہم نے دربارہ حقیقت فرقان مجید اور صدق رسالت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم اسی کتاب مقدس سے اخذ کر کے تحریر کیں ہیں۔ اپنی الہامی کتاب میں سے ثابت کر کے دکھلاوے یا اگر تعداد میں ان کے برابر پیش نہ کر سکے تو نصف ان سے یا ثلث ان سے یا ربع ان سے یا خمس ان سے نکال کر پیش کرے یا اگر بکلی پیش کرنے سے عاجز ہو تو ہمارے ہی دلائل کو نمبروار توڑ دے تو ان سب صورتوں میں بشرطیکہ تین منصف مقبولہ فریقین بالاتفاق یہ رائے ظاہر کر دیں کہ ایفاء شرط جیسا کہ چاہئے تھا ظہور میں آگیا میں مشتہر ایسے مجیب کو بلا عذرے وحیلے اپنی جائداد قیمتی دس ہزار روپیہ پر قبض و دخل دے دوں گا"

(ص ۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ براہین احمدیہ)

آپ نے نہ صرف یہ چیلنج دیا بلکہ اپنی مختلف تصانیف میں نیچری۔ دہریہ۔ برہمو سماج عیسائی اور آریہ مذاہب کی اسلام کے مقابلہ میں غلطیاں نہایت وضاحت سے بیان فرمائیں اور نہ صرف اسلام پر جو ان کی طرف سے اعتراضات پڑتے ہیں ان کا جواب باصواب دیا بلکہ واضح فرمایا کہ اسلام کے اصول تمام فلسفہ و سائنس جدیدہ اور تمام متداول مذاہب پر بھاری ہیں اور نہایت تحدی سے دعا فرمایا کہ وہ وقت آنے والا ہے جب تمام مکاتب فکر اسلام کے سامنے ہیچ ہو جائیں گے اور کامل طور پر اللہ تعالےٰ کی یہ پیشگوئی پوری ہو جائیگی کہ

هو الذی ارسل
رسوله بالهدیٰ ودین
الحق لیظهره علی الدین
کلّه۔

یعنی وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے۔

براہین احمدیہ کے علاوہ ان تصانیف میں سے جو آپ نے اسلام کی شان اور دیگر ادیان کی غلطیوں کے متعلق فرمائیں ایک اعلیٰ تصنیف "آئینہ کمالات اسلام" ہے اور دوسری معرکۃ الآرا تصنیف "حقیقۃ الوحی" ہے۔ ان کے علاوہ آپ نے جتنی کتابیں رسالے اور اشتہار تحریر فرمائے ان تمام میں آپ نے جابجا غلط مذاہب کے بارہ میں ایسے ایسے نکات اور دلائل پیش کئے ہیں کہ جن کو دیکھ کر انسان عش عش کرنے لگتا ہے۔

آپ نے دہریہ۔ برہمو سماجیوں فلسفیوں اور نیچریوں کے تمام خیالات کو لیکر جانچا اور پھٹکا ہے اور ان کی طرف سے معجزات۔ فرشتوں کے وجود اور اللہ تعالےٰ کے وجود اور اس کی صفات پر جو جو اعتراضات ہوئے ہیں آپ نے نہایت خوش اسلوبی سے ان کا جواب دیا ہے اور ایسا جواب دیا ہے کہ آج تک جن کا جواب الجواب نہیں ہو سکا اور نہ انشاء اللہ کبھی ہو سکتا ہے۔ آئینہ کمالات اسلام میں آپ نے معجزات کے متعلق بھی وضاحت فرمائی اور حاشیوں میں نیچریت کی نہایت تحدی کے ساتھ تردید کی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"حال کے برہمو اور فلسفی اور نیچری اگر ان معجزات سے انکار کریں تو وہ معذور ہیں کیونکہ وہ اس مرتبہ کو شناخت نہیں کر سکے جس میں ظلی طور پر الٰہی طاقت انسان کو ملتی ہے"

(آئینہ کمالات اسلام ص۲۶)

آئینہ کمالات اسلام کے حاشیہ ص۲۲۷ پر آپ فرماتے ہیں:-

"زیادہ تر افسوس کا یہ مقام ہے کہ سید صاحب نے قرآن شریف کی ان تعلیموں پر جو اصل اصول اسلام اور وحی الٰہی کا لب لباب تھیں یا یوں کہو کہ جن کا نام اسلام تھا خیر خواہی کی نیت سے پانی پھیر دیا اور اپنی تفسیر میں آیات بینات قرآن کریم کی ایسی بعید از صدق و انصاف تاویلیں کیں کہ جن کو ہم کسی طرح سے تاویل نہیں کہہ سکتے بلکہ ایک پیرایہ میں قرآن کریم کی پاک تعلیمات کا رد ہے سید صاحب کے ہر یک فقرہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس نئے فلسفہ سے جو یورپ نے پیش کیا ہے ان کا دل کانپتا اور لرزتا ہے اور ان کی روح اسکو سجدہ کر رہی ہے ہم نے جس کسی ایسے مقام سے ان کی تفسیر کو دیکھا جہاں انہیں قرآن کریم سچ مچ فلسفہ موجودہ کے مخالف یا بظاہر نظر مخالف معلوم ہوتا تھا وہاں یہی پایا کہ سید صاحب اقراری مدعا علیہ کی طرح فلسفہ کے قدموں پر گر پڑے۔ اور فلسفی تعلیمات کو بسر و چشم قبول کر کے تاویلات رکیکہ کے ساتھ قرآن کریم کی طرف سے ایسی ذلت کے ساتھ صلح کا پیغام پہنچایا کہ جیسے عاجز اور مغلوب دشمن درماندہ ہو کر اور ہر طرف سے تنگ آکر چند کچے اور بیہودہ عذرات سے مصالحہ کا طالب ہوتا ہے ہم کو یہ شوق ہی رہا کہ سید صاحب کی کوئی ایسی تالیف بھی دیکھیں جس میں سید صاحب نے کوئی تیز تلوار فلسفہ موجودہ پر چلائی ہو اور مخالفت کے موقع پر بغیر کسی تاویل کے قرآن کریم کا بول بالا ثابت کیا ہو مگر افسوس کہ یہ ہمارا شوق پورا نہ ہوا۔ اگر سید صاحب ان احادیث کی تاویلات کرتے جو قرآن کریم کے بینات سے بظاہر ان کو معارض معلوم ہوئیں اور نیز فلسفہ موجودہ کے رو سے قابل اعتراض ٹھہرتیں تو ہمیں چنداں افسوس نہ ہوتا۔ کیونکہ ہم خیال کرتے کہ بڑا متکا اور مدار ایمان جس کا حرف حرف قطعی اور متواتر اور یقینی الصحت ہے یعنے قرآن کریم سید صاحب کے ہاتھ میں ہے مگر ان کی اس لغزش کو کہاں چھپائیں اور کیونکر پوشیدہ کریں کہ انہوں نے تو قرآن کریم پر ہی خط نسخ کھینچنا چاہا۔ میں کبھی تسلیم نہیں کروں گا کہ کسی موقع پر ان کے قلب نے شہادت دی ہو کہ جو کچھ تاویلات کا دور دراز تک دامن انہوں نے پھیلایا ہے وہ صحیح ہے بلکہ جابجا خود ان کا دل ان کو ملزم کرتا ہوگا کہ اے شخص تیری تمام تاویلات ایسی ہیں کہ اگر قرآن کریم ایک مجسم شخص ہوتا تو بصد زبان ان سے بیزاری ظاہر کرتا اور اس نے بیزاری ظاہر کی ہے۔ کیونکہ وہ ان لوگوں کو سخت مورد غضب ٹھہراتا ہے۔ جو اس کی آیات میں الحاد کرتے ہیں"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نیچریت۔ دہریت اور برہمو سماج کے خلاف جو دلائل دی ہیں وہ قیاسی اور صرف منطقی نہیں ہیں بلکہ آپ نے تجرباتی اور مشاہداتی ثبوت پیش کیا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"سید صاحب سے بڑی غلطی یہ ہوئی کہ حال کی تحقیقاتوں کو ایسا مسلّم الثبوت اور یقینی مان لیا کہ گویا ان میں غلطی ہونا ممکن ہی نہیں حالانکہ اس نئے فلسفہ اور سائنس میں ایسی ہی غلطیاں نکلنا ممکن ہے کہ جیسے پہلے فلسفہ اور طبعی کی اب غلطیاں نکل رہی ہیں۔ سید صاحب اس مثل مشہور کو بھول گئے کہ پائے استدلالیاں چوبیں بود اور نئے فلسفہ کو وہ عزت دی جو خدا تعالےٰ کی پاک اور لاریب کلام کا حق تھا"

(ص۲۲۹ آئینہ کمالات اسلام)

"اگر خدانخواستہ آپ کا الٰہی کتابوں کی نسبت جیسا کہ اب تک میں نے سمجھا ہے یہی خیال ہے کہ وہ واقعی اور حقیقی طور پر خدا تعالیٰ کا کلام نہیں اور وحی سے مراد صرف ایک ملکہ ہے جو انبیاء کی فطرت کو حاصل ہوتا ہے۔ یعنے ان کی فطرت کچھ ایسی ہی واقعہ ہوتی ہے کہ صداقت اور حکمت کی باتیں ان کے منہ سے نکلتی ہیں تو پھر میں آپ پر کھلے کھلے معارضہ کے ساتھ اتمام حجت کرنا چاہتا ہوں تا لوگ آپ کی پیروی سے ہلاک نہ ہوں اگر آپ اپنے قول سے رجوع کا اقرار کر کے مجھ سے اس بات کا ثبوت چاہیں کہ کیونکر وحی فی الواقعہ خدا تعالیٰ کا کلام ہوتا ہے اور اخبار غیبیہ اور آئندہ اور گزشتہ کی خبروں پر مشتمل ہوتا ہے تو میں بڑی خوشی سے الہامی پیشگوئیوں کے نمونے ثبوت دینے کو طیار ہوں"

(آئینہ کمالات اسلام ص۲۲۳-۲۲۴)

الغرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصانیف میں وہ تمام سامان جمع فرما دیا ہے جس سے نہ صرف متداول مذاہب عیسائیت۔ بدھ ازم۔ آریہ۔ برہمو نیچریت پر اسلام کی فوقیت ثابت کی جاسکتی ہے بلکہ مغربی علوم جدیدہ فلسفہ سائنس پر اسلامی اصولوں کا غلبہ قائم ہوسکتا ہے اور دہریت اور الحاد کی تردید کی جاسکتی ہے اور ایک شخص جو آپ کے علم کلام سے لیس ہوجاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طوفان کا مقابلہ کرسکتا ہے جس سے ہمارے یہ اہل علم حضرات خوفزدہ اور لرزاں ہیں۔ چنانچہ احمدی مبلغین اس علم الکلام کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر میدان دنیا میں نکلے ہوئے ہیں اور اسلام کے لئے فتح پر فتح حاصل کر رہے ہیں۔

رمضان کی خاص برکات

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

رمضان کا مہینہ ایک بہت ہی مبارک مہینہ ہے جس میں کئی قسم کی برکات اور اصلاح نفس اور روحانی تربیت اور ترقی کے مواقع رکھے گئے ہیں۔ یہ برکات مختصر طور پر حسب ذیل ہیں:-

(۱) نماز جو سب عبادتوں سے مسلّمہ طور پر افضل ہے وہ رمضان کے مہینہ میں تہجد اور تراویح اور نوافل کے ذریعہ کئی درجہ وسیع تر اور ارفع تر ہو جاتی ہے۔ اس طرح رمضان کا مہینہ گویا عروس صلوٰۃ کے سنگار کا زمانہ ہے جب کہ یہ اپنے آرائشِ جمال اور زیب و زینت کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے

(۲) پھر خود روزہ یعنی سحری سے لے کر غروبِ آفتاب تک خدا کے لئے بھوک اور پیاس اور ازدواجی تعلقات سے اجتناب کرنا ہے اور غیر معمولی برکات اور تربیتِ نفس کا سامان رکھتا اور قربانی کا سبق سکھاتا ہے۔ اور اس مہینہ میں اپنے غریب اور نادار بھائیوں کی غربت اور تکلیف کا احساس پیدا کرنے کا لطیف ذریعہ بھی موجود ہے۔

(۳) پھر دعا جو دراصل نماز کا اندرونی مغز اور خالق و مخلوق کے باہمی رشتہ کی سب سے بڑی کڑی ہے اس کا بھی رمضان کے مہینہ میں غیر معمولی موقعہ میسر آتا ہے۔ کیونکہ یہ مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص مہینہ ہے۔ جس کے متعلق خدا فرماتا ہے کہ میں اس مہینہ میں اپنے بندوں کے زیادہ قریب ہو جاتا ہوں جو ستی پہلے ہی انسان کی شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اس کے مزید قریب ہونے کی شان کا کیا کہنا ہے! مگر یاد رکھو کہ جو دعا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجنے سے خالی ہے وہ کوئی دعا نہیں۔ جو دعا اسلام اور احمدیت کی ترقی کی تمنا سے خالی ہے وہ کوئی دعا نہیں۔ جو دعا اپنی اولاد اور اپنے اہل و عیال کو نیکی کے رستہ پر قدم زن ہونے کی آرزو سے خالی ہے وہ کوئی دعا نہیں۔ بے شک خدا سے اپنے لئے اور اپنے دوستوں اور عزیزوں کے لئے ہر نعمت مانگو حتیٰ کہ اگر ہماری جوتی کا تسمہ ٹوٹتا ہے تو وہ بھی خدا سے مانگو۔ مگر یہ تین دعائیں کبھی نہ بھولو کیونکہ یہ دعائیں مسلمانوں کی قومی زندگی اور اسلام کے احیاء اور نشأۃ ثانیہ کی جان ہیں۔

(۴) پھر ایک برکت رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی زیادہ توفیق ملنے سے تعلق رکھتی ہے یوں تو ہر سچا مسلمان قرآن مجید پڑھتا ہے۔ مگر رمضان میں اس کی شان بالکل نرالا رنگ اختیار کر لیتی ہے کیونکہ اس مہینہ میں گویا ہر گھر اور ہر در سے تلاوت کی آواز گونجتی ہے۔ قرآن وہ عظیم الشان خزانہ ہے جس کے متعلق ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کس محبت کے ساتھ فرماتے ہیں کہ:-

> دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
> قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

یہی وہ مقدس کعبہ ہے جس کی تکمیل پر حضرت جبرائیل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر آپ کی زندگی کے آخری سال میں ایک کی بجائے دو طواف پورے کئے تھے۔

(۵) پھر ایک برکت رمضان کے مہینہ کی صدقہ و خیرات کی کثرت ہے۔ اسلام نے مسلمانوں کو اپنی مشکلات سے نجات پانے کے لئے اور اپنے کمزور بھائیوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے صدقہ اور امداد غربا کی بے حد تاکید فرمائی ہے۔ اور رمضان کے متعلق تو خصوصیت سے حدیث میں آتا ہے کہ رمضان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ صدقہ و خیرات میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا وہ ایک تیز آندھی ہے۔ جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔

یہ وہ پانچ عظیم الشان برکتیں ہیں جو رمضان کے مہینہ کے ساتھ خاص ہیں اور ہمارے سب بھائیوں اور بہنوں کو ان پانچوں برکتوں سے رمضان میں پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ ہمارے دین اور ہماری جماعت اور ہمارے افراد کی ترقی سے اسلام کو استحکام حاصل ہو اور محمدیوں کا قدم ایک بلند مینار پر قائم ہو جائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ رمضان کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جوں جوں رمضان کا مہینہ گزرتا ہے۔ اس کی برکتوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے کیونکہ مومنوں کی مخلصانہ عبادتوں اور دعاؤں اور صدقہ و خیرات کی کثرت کے ذریعہ خدا گویا زمین کی طرف زیادہ سے زیادہ نیچے اترتا آتا ہے۔ اور عشق و محبتِ الٰہی کی وہ بھٹی جو رمضان کے شروع میں سلگائی جاتی ہے زیادہ سے زیادہ دہکنے لگتی ہے۔ اسی لئے رمضان کا آخری عشرہ خاص برکات رکھتا ہے۔ اور اسی لئے وہ اعتکاف یعنی دنیا سے وقتی اور جزوی انقطاع اور تبتل الی اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ اور اسی لئے اس عشرہ میں لیلۃ القدر کی رات بھی رکھی گئی ہے۔ جس کے متعلق قرآن فرماتا ہے کہ وہ اپنی برکات میں ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

> بجوشید اے جواناں تا بریں قوت شود پیدا
> بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد حال لاہور ۱۳/۲/۶۱

ہفتۂ تحریک وصیت

(۳۱ مارچ لغایت ۶ اپریل)

یہ تحریک مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کی منظور فرمودہ ہے اس لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مربی صاحبان۔ انسپکٹر صاحبان بیت المال۔ امراء صاحبان اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں اور علاقوں میں پوری توجہ اور زور کے ساتھ اپنی تقریروں اور غیر موصی اصحاب سے انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ اس تحریک کی اشاعت کریں اور اسے کامیاب بنانے کی کوشش کریں مفصل تحریک اخبار الفضل مجریہ ۲۸ جنوری میں شائع ہو چکی ہے اور عنقریب سرکلر کی صورت میں جماعتوں میں پہنچ جائے گی۔

یہ امر بیحد افسوس ناک اور بہت زیادہ قابل توجہ ہے کہ جماعت کے صاحب جائداد اور صاحب ثروت احباب وصیت کرنے کی طرف بہت کم توجہ دے رہے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان کے پاس با اثر اور باعلم اور باعمل دوستوں کو وفود کی صورت میں بھیج کر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کے وصیت کے متعلق ارشادات اور فرمودات سے انہیں آگاہ کیا جائے اور انہیں ترغیب دلائی جائے کہ وہ وصیتیں کر کے اس بابرکت نظام میں شامل ہو جائیں کیونکہ اگر وہ سمجھیں تو سب سے پہلے مخاطب تحریک وصیت کے وہی ہیں۔ اگر اس طبقہ کے دوست وصیتیں کرنے میں غفلت اور پہلوتہی کریں گے تو نظام نو کی تعمیر میں جو افسوسناک تاخیر ہو گی اس کے وہ اللہ تعالےٰ کے حضور ذمہ دار اور جوابدہ ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ ہم میں سے ہر شخص کو اس جوابدہی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی بیالیسویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ بیالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس امسال ۲۴۔۲۵ اور ۲۶ امان ۱۳۴۰ھش مطابق ۲۴۔۲۵۔۲۶ مارچ ۱۹۶۱ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار تعلیم الاسلام کالج ہال ربوہ میں منعقد ہو گا۔ جماعتہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا باقاعدہ انتخاب کر کے جلدی اطلاعات بھجوائیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق
احادیث کی روشنی میں

تقریر محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء

(۵)

زمانہ تنگدستی کا واقعہ ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ جو اصحاب الصفہ میں سے تھے یعنی درویش لوگوں میں سے۔ وہ دو تین دن خوراک نہ ملنے کی وجہ سے بھوک کی شدت سے بیہوش ہو گئے ان کے ساتھی سمجھے کہ مرگی کا دورہ ہے ہوش میں لانے کے لئے سر پہ جوتے لگائے گئے۔ فقر و فاقہ کی یہ حالت تھی مگر انہوں نے کسی کے سامنے دست سوال دراز نہ کیا۔ البتہ ایک دن بھوک کی شدت میں انہوں نے حضرت ابوبکرؓ سے آیت ویطعمون الطعام علی حبہ مسکیناً ویتیماً واسیراً کے معنے دریافت کئے اور اس دریافت میں اشارہ تھا کہ وہ بھوکے ہیں۔ آیت کا جو مفہوم تھا حضرت ابوبکرؓ نے انہیں بتایا۔ جب واپس ہونے لگے تو حضرت ابوہریرہؓ ابھی یہ معنے تو مجھے بھی معلوم ہیں۔ اور اسی طرح ایک اور صحابی سے بھی اس آیت کے معنے پوچھے انہوں نے بھی یہی معنے بتائے جو ان کو آتے تھے۔ قریب ہی حجرے میں آنحضرت صلعم دیکھ رہے تھے۔ راستے میں کہیں باہر سے دودھ بطور ہدیہ آیا۔ آپؐ دودھ کا برتن اٹھائے مسجد میں آئے۔ ابوہریرہؓ کو آواز دی اور فرمایا یہ دودھ پی لو۔ وہ پینے ہی لگے تھے فرمایا ٹھہرو صفہ والے ساتھیوں کو بھی بلا لاؤ چنانچہ وہ بھی بلائے گئے۔ آپؐ نے یہ برتن ابوہریرہؓ کو دیا اور فرمایا پہلے اپنے ساتھیوں کو پلاؤ۔ حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ جیسے جیسے وہ پیتے گئے میرا دل اس خیال سے بیٹھتا گیا کہ مجھ تک پہنچنے میں کہیں دودھ ختم نہ ہو جائے۔ لیکن جب انہوں نے پیالہ پایا تو اس میں اتنا دودھ تھا کہ وہ سیر ہو گئے۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ویطعمون الطعام علی حبہ کے یہ معنے ہیں کہ بھوک کی شدت کی وجہ سے جب کھانا اپنے آپ کو نہایت عزیز ہو تو دوسروں کو کھلایا جائے اور انہیں مقدم کیا جائے۔ یہ تلقین سبق آموز تھی اور اسی قسم کے سبق آپؐ کی بیبیوںؓ اور آپؐ کے صحابہ کرام نے آپ کی زبان مبارک سے پڑھے اور آپؐ کی عملی زندگی میں مشاہدہ کئے اور تکلیف کی گھڑیوں کو بھول گئے۔ اور ان کے نفوس میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا ہوا۔ اس تعلق میں ایک اور واقعہ ہے جو حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں۔ کہ ایک بار آدھی رات کو اچانک میری آنکھ کھلی تو دیکھا کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم بستر پر نہیں۔ گھر میں ادھر ادھر دیکھا نہ تھے۔ گھر سے باہر نکلیں اور تلاش کرتی ہوئی قبرستان تک پہنچ گئیں۔ کچھ فاصلے سے سفید چادر نظر آئی۔ جب قریب پہنچیں تو کراہنے کی آواز سنائی دی اور یہ الفاظ بھی سجد لک سوادی وخیالی وآمن بک فؤادی ابوء لک بنعمتک علیّ وابوء لک بذنبی فاغفرلی ذنوب جمیعاً انہ لا یغفر الذنوب الا انت ولاحول ولاقوۃ الا بک میرا تن بدن اور میری روح تیرے حضور سجدہ میں ہے اور میں دل سے تجھ پہ ایمان لایا ہوں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پہ کی ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنی کوتاہیوں کا مجھے اعتراف ہے۔ میری کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرما تیرے سوا کوئی نہیں جو کوتاہیاں دور کرے اور قصور معاف فرمائے اور مغفرت سے نوازے۔ تیرے ہی ذریعہ معصیت سے بچا جا سکتا ہے اور تیرے ہی ذریعہ سے نیکی کی قدرت حاصل ہوتی ہے۔

آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ رات کے سناٹے اور بھیانک قبرستان میں کراہنے کی آواز کس کی تھی؟ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی۔ اور تنہائی میں جذبہ شکرگذاری کا اظہار کس نعمت پہ تھا؟ کیا دنیا کی نعمت پر؟ وہ زمانہ تو تنگدستی اور فقر و فاقہ کا تھا کسی دنیاوی نعمت پہ نہیں بلکہ ایمان اور عرفان کی نعمت پر جو آپ کو سب سے زیادہ حاصل ہوئی اور آپؐ کی یہ گریہ وزاری کسی کوتاہی یا قصور پہ؟ قوم کی تطہیر اور تزکیہ اور نجات کی ذمہ داری کے احساس پہ اور اس عظیم الشان ذمہ داری کے پورا ہونے کا آپؐ کو فکر تھا جس میں کمی رہتی آپ کو نظر آ رہی تھی آپ کی یہ گریہ وزاری صرف اسی فکر کی وجہ سے تھی۔ آپؐ کا دل "لعلک باخع نفسک الا یکونوا مومنین" کی گداز تھا اسی کوتاہی کے احساس میں کہ قوم نے ابھی وہ ایمان حاصل نہیں کیا۔ نعمت وسعادت اور شقاوت کے بارے میں آپؐ کا نقطہ نظر دنیاداروں والا نہ تھا۔ جو اپنی لذت و سرور اور غم و الم مال و دولت کے ملنے یا نہ ملنے میں سمجھتے تھے بلکہ آپؐ کی حقیقی مسرت روح کی ساری لذتیں اور خوشیاں اپنے محبوب حقیقی کی اطاعت و رضا میں مرکوز تھیں اور آپ کا رنج و الم اور بیقراری اس معبود سے دوری میں اور اس کی رضا کے پورا نہ ہونے میں یہی نظریہ تقریباً آپ کی بیبیوں اور دوسرے ساتھیوں کا تھا۔ ان کے نفوس میں یہ عظیم الشان انقلاب آپ کی قوت قدسیہ کی تاثیر اور ایسے واقعات جانگداز سے پیدا ہوا۔ جن میں سے ایک کا ابھی ذکر ہوا ہے۔ اور آپؐ نے اپنے اہل بیت کی اسی تبدیلی پہ فرمایا حبّب الیّ من دنیاکم ثلاث۔ الطیب والنساء وقرۃ عینی فی الصلوٰۃ۔ تمہاری دنیا سے مجھے تین چیزیں محبوب ہیں۔ خوشبو اور عورتیں اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

ہر شخص سکون و راحت کی اس کیفیت کو اچھی طرح سمجھتا ہے جو خوشبو سے دل و دماغ کو حاصل ہوتی ہے اور یہ کیفیت راحت آپؐ کو بھی بہت پیاری تھی اور آپؐ کو اپنے گھر کی عورتیں بھی پیاری تھیں اور ان کے علاوہ دوسری تمام عورتیں بھی۔ گھر کی عورتیں اس لئے کہ وہ آپؐ کی مقدس تربیت سے آپ کے ساتھ ہمساز اور ہمرنگ ہو گئی تھیں اور اس یگانگت کی وجہ سے وہ آپ کے گھر کی جنت بن گئیں۔ اور دوسری عورتیں اس لئے عزیز تھیں کہ وہ مدتوں سے تختۂ مشق ظلم و ستم بنتی چلی آ رہی تھیں اور اپنے حقوق سے محروم ہو چکی تھیں۔ وہ ناپاک سمجھی جاتی تھیں اور بنظر حقارت دیکھی جاتی تھیں اور آپ نے ان کے درجے کو بلند کیا اور انہیں عزت دی۔ اس جہت سے بھی نبی اکرم صلعم کی شان تو اب ظاہر ہے کہ آپ نے اپنے اسوہ حسنہ کی تاثیر سے اپنے ماحول کو اپنی مرضی کے مطابق بنا لیا۔ قوام کے لفظ میں غلبہ اور اثر اندازی کا مفہوم پایا جاتا ہے اور صفت قوامیت ہی سے تغیر و تبدل ہوتا ہے۔ اور یہ امر بھی ظاہر ہے کہ اشیاء کے تناسب ہی میں حسن اور دلربائی کا راز پنہاں ہوتا ہے اور مزاجوں کی موافقت اور یگانگت ہی سے تعلقات محبت قائم ہوتے ہیں۔ اس تعلق میں آپؐ کا یہ ارشاد مشہور ہے۔ الارواح جنود مجندۃ فما تعارف منھا ائتلف وما تناکر منھا اختلف۔ روحیں بھرتی شدہ فوجیں ہیں ایک دوسرے کو پہچاننے والی تو آپس ہی مل گئیں اور نہ پہچاننے والی الگ ہو گئیں۔ خوشبو آپؐ کو کیوں پیاری ہے؟ اس لئے کہ خوشبو میں خالق نے دماغ کے لطیف اجزاء کے ساتھ پیوند و یکسانگی حاصل کرنے کا لطیف جوہر پیدا کیا ہے اور یہی جوہر آپؐ کے حسن و اخلاق کی قوت مقناطیسی سے آپؐ اور آپؐ کی بیبیوں کے درمیان پیدا ہو چکا تھا جس کی وجہ سے انہیں آپ سے دلبستگی اور آپؐ کو ان سے۔ وہ آپؐ کے محبوب اور آپؐ ان کے محبوب تھے۔ محبت اور رحمت کا یہ ماحول تھا نبی اکرم کے گھر کا۔ صلے اللہ علیہ وسلم

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت کی تربیت میں سب سے بڑا ہتھیار استعمال فرمایا وہ حسن سلوک اور محبت کا ہتھیار تھا اور آپؐ نے ان کی تربیت میں چھوٹی چھوٹی باتوں کی بھی نگرانی فرمائی کیونکہ انسانی کردار کی تعمیر درحقیقت چھوٹی چھوٹی باتوں سے ہی ہوتی ہے آپ کے وعظ و نصائح میں ایک دلربا پہلو غالب تھا آپ کی شب بیداری کا یہ واقعہ مروی ہے کہ ایک دفعہ آپؐ نماز تہجد کیلئے اٹھے اور اپنے اہلبیت کو حجروں میں سویا پایا آپؐ نے بے ساختہ فرمایا من یوقظ صواحب الحجرات کون جگائے ان حجرے والیوں کو رب کاسیۃ فی الدنیا عاریۃ فی الآخرۃ (بخاری) بہت ہیں جو دنیا میں ملبوس نظر آتی ہیں مگر آخرت میں برہنہ ہوں گی۔ اس ایک ہی دردبھرے نصیحت آمیز فقرے نے آپؐ کے اہل بیت کو چونکا دیا اور ان میں وہ اثر پیدا کیا جو ہزار وعظ و نصیحت نہیں کر سکتے۔ صحیح بخاری میں ایک اور واقعہ مروی ہے کہ ایک رات حضور اپنی بیٹی فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا اور اپنے داماد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس نماز تہجد کے لئے انہیں جگانے کے لئے گئے۔ اور ان سے فرمایا کیا تم نماز نہیں پڑھو گے؟ حضرت علیؓ نے کہا یارسول اللہ ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ جب ہمیں اٹھانا چاہے اٹھا دیتا ہے۔ آپؐ یہ جواب سن کر وہاں سے لوٹے اور یہ آیت پڑھی وکان الانسان اکثر شیء جدلا انسان اکثر باتوں میں حجت بازی کرتا ہے۔ اس ایک فقرہ نے سننے والوں کو بے تاب کر دیا اور ان کے نفوس میں اکسیر کا سا کام کیا۔ ایک دفعہ ایک معاند یہودی

حضور سے ملنے کے لئے آیا اور اس نے بجائے السلام علیکم کے۔ السام علیک کہکر آپ سے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ عائشہ صدیقہ اس فقرہ سے سمجھ گئیں کہ اس نے موت کی بددعا کی ہے۔ سام کے معنے موت کے ہیں۔ ضبط نہ کر سکیں اور بولیں علیک۔ اور بولیں علیک السام واللعنۃ تجھے موت اور تجھ پر لعنت۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا۔ عائشہ نرمی چاہیئے خدا تعالےٰ ہر بات میں نرمی پسند فرماتا ہے (بخاری)

ایک دفعہ عائشہ صدیقہؓ کی کوئی شے چوری ہو گئی تو انہوں نے چور کو بددعا دی۔ آپؐ نے فرمایا لا تسبخی عنہ یعنی بددعا دیکر اپنا ثواب اور اس کا گناہ کم نہ کرو۔ آپ نے فرمایا۔ عائشۃ ایاک ومحقرات الذنوب عائشہ (۱) لغزشوں سے بھی بچو جو معمولی سمجھی جاتی ہیں۔ (باقی)

۶ مارچ ــــــ اسلام کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان

ــــ شیخ خورشید احمد ــــ

۶ مارچ ــ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رہنے والا دن ہے اس دن اللہ تعالےٰ نے اسلام کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان ظاہر فرمایا اس دن اللہ تعالےٰ نے دنیا کو یہ بتایا کہ وہ سید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کس درجہ غیرت رکھتا ہے اس دن اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک قہری نشان کے ذریعہ دنیا پر یہ واضح کیا کہ ؎

جس بات کو کہے کہ کرونگا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

۶ مارچ کا تاریخی دن اس چیلنج کی یاد تازہ کرتا ہے جو اسلام کے فتح نصیب جرنیل اور اللہ تعالےٰ کے مامور و مرسل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی صداقت ظاہر کرنے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ظاہر کرنے کی خاطر مخالفین اسلام کو دیا تھا حضور نے اللہ تعالےٰ کے اذن سے یہ اعلان فرمایا تھا کہ

"مجھے دکھلایا گیا اور سمجھایا گیا ہے کہ دنیا میں فقط اسلام ہی حق ہے اور میرے پر یہ ظاہر کیا گیا کہ یہ سب کچھ بہ برکت پیروی حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم تجھ کو ملا ہے اور جو کچھ ملا ہے اس کی نظیر دوسرے مذاہب میں نہیں کیونکہ وہ باطل پر ہیں اب اگر کوئی سچ کا طالب ہے خواہ وہ ہندو ہے یا عیسائی یا آریہ یا یہودی یا برہمو یا کوئی اور۔ اس کے لئے یہ خوب موقع ہے کہ میرے مقابل پر کھڑا ہو جائے ... اگر آپ لوگ کہیں کہ ہم مقابلہ نہیں کرتے نہ ایمانداروں کی نشانیاں ہم میں موجود ہیں تو آؤ اسلام لانے کی شرط پر یک طرفہ خدا تعالےٰ کے کام دیکھو ...... یہی شرط حضرات آریہ صاحبوں کی خدمت میں بھی ہے اگر وہ اپنے وید کو خدا تعالےٰ کا کلام سمجھتے ہیں اور ہماری پاک کتاب کلام اللہ کو انسان کا افترا خیال کرتے ہیں تو وہ مقابل آویں اور یاد رکھیں کہ وہ مقابلہ کے وقت نہایت رسوا ہونگے۔"

(اشتہار مندرجہ آئینہ کمالات اسلام بار اول صفحہ ۲۷۲)

۶ مارچ کا دن مندرجہ بالا چیلنج کی صداقت کو اظہر من الشمس کرنے والا دن تھا۔ اس دن نے دنیا کو یہ بتا دیا تھا کہ یہ چیلنج دینے والا مقدس وجود فی الحقیقت اللہ تعالےٰ کا مقرب بندہ ہے اسے اللہ تعالےٰ کی نصرت اور تائید حاصل ہے اور یہ کہ جو شخص بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت کا ثبوت دیتے ہوئے اس چیلنج کو قبول کرے گا وہ یقیناً تیغ برانِ محمدؐ کا شکار ہوگا اور اپنی تباہی اور بربادی کا سامان کر کے اسلام کی صداقت کا ایک نشان بن جائے گا۔ اللہ تعالےٰ کا یہ عظیم الشان نشان پنڈت لیکھرام صاحب سے تعلق رکھتا ہے جو کسی زمانہ میں آریہ سماج کے بہت بڑے اور مشہور لیڈر تھے اور جنہوں نے اسلام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی اور بدزبانی کو اپنا طریق بنا رکھا تھا۔

پنڈت لیکھرام کے مختصر حالات

پنڈت لیکھرام صاحب ۱۸۵۹ء میں مقام کہوٹہ ضلع راولپنڈی پیدا ہوئے جوان ہونے پر چودہ برس تک محکمہ پولیس میں ملازمت کی ۱۸۸۶ء میں ملازمت سے مستعفی ہو کر آریہ سماج کے پرچارک بن گئے۔

انہی دنوں میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمام مذاہب کے لوگوں کو دعوت دی کہ وہ اسلام کے مقابلہ میں اپنے اپنے مذہب کی حقانیت ثابت کریں پنڈت لیکھرام صاحب نے بجائے سنجیدگی کے ساتھ غور کرنے اور متانت کے ساتھ جواب دینے کے یہ طریق اختیار کیا کہ اسلام اور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نہایت درجہ گندے اور رکیک حملے شروع کر دیئے حضور علیہ السلام نے بار بار اسے سمجھایا کہ یہ طریق اچھا نہیں لیکن یہ شخص برابر اپنی شوخی میں بڑھتا چلا گیا حتیٰ کہ جب حضور نے مندرجہ بالا چیلنج کے ذریعہ دشمنان اسلام کو مقابلہ کے لئے بلایا تو پنڈت لیکھرام نے اسکے جواب میں مندرجہ ذیل دعا کر کے خود اپنی موت کو دعوت دی۔

(۱) "جس طرح میں اور راستی کے برخلاف باتوں کو غلط سمجھتا ہوں ایسا ہی قرآن اور اسکے اصولوں اور تعلیموں کو جو وید کے مخالف ہیں انکو غلط اور جھوٹا جانتا ہوں۔ لیکن میرا دوسرا فریق مرزا غلام احمد ہے اور وہ قرآن کو خدا کا کلام جانتا اور اس کی سب تعلیموں کو درست اور صحیح سمجھتا ہے .... اے پرمیشرا ہم دونوں فریقوں میں سچا فیصلہ کر کیونکہ کاذب صادق کی طرح کبھی تیرے حضور میں عزت نہیں پا سکتا"

راقم آپکا ازلی بندہ لیکھرام

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام ایک خط میں بھی پنڈت لیکھرام نے لکھا کہ:۔

(۲) "آپ آسمانی فیصلہ تو دکھا دیں اگر بحث نہیں کرنا چاہتے تو رب العرش خیر الماکرین سے میری نسبت کوئی آسمانی نشان تو مانگیں تا فیصلہ ہو"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی

پنڈت لیکھرام صاحب کی اس دعا اور مطالبہ کو اللہ تعالےٰ نے قبول فرمایا چنانچہ ۱۸۹۳ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر مندرجہ ذیل پیشگوئی شائع فرمائی۔

(۱) "خداوند کریم نے مجھ پر ظاہر کیا کہ آج کی تاریخ سے جو ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء ہے چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہو جائے گا....."

(۲) "تھوڑی سی غنودگی کی حالت میں میں نے دیکھا کہ ایک شخص قوی ہیکل مہیب شکل گویا اس کے چہرہ سے خون ٹپکتا ہے میرے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ ایک نئی خلقت اور شمائل کا شخص ہے گویا انسان نہیں ملائک شداد غلاظ میں سے ہے اور اس کی ہیبت دلوں پر طاری تھی اور میں اسکو دیکھتا ہی تھا کہ اس نے مجھ سے پوچھا کہ لیکھرام کہاں ہے؟ ..... تب میں نے اس وقت سمجھا کہ یہ شخص لیکھرام .... کی سزا دہی کے لئے مامور کیا گیا ہے"

(برکات الدعا)

(۳) حضور نے اپنی مشہور تصنیف آئینہ کمالات اسلام میں پنڈت لیکھرام کو مخاطب کر کے یہ اشعار تحریر فرمائے ؎

الا اے دشمن نادان بے راہ
بترس از تیغ بران محمدؐ

الا اے منکر از شان محمدؐ
ہم از نور نمایان محمدؐ

کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر ز غلمان محمدؐ

(۴) حضور نے بڑی تحدی کے ساتھ فرمایا

"اگر اس شخص پر چھ برس کے عرصہ تک آج کی تاریخ سے یعنی ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء سے کوئی عذاب جو معمولی تکلیفوں سے نرالا اور خارق عادت ہو اور اپنے اندر الٰہی ہیبت رکھتا ہو نازل نہ ہو تو سمجھو کہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں اور نہ اس کی روح سے میرا نطق ہے اور اگر میں اس پیشگوئی میں کاذب نکلا تو ہر ایک سزا کے بھگتنے کے لئے تیار ہوں اور اس بات پر راضی ہوں کہ مجھے گلے میں رسہ ڈال کر سولی پر کھینچا جائے۔"

اب آیئے دیکھئے یہ پیشگوئی کس طرح پوری ہوئی اپنے الفاظ میں نہیں بلکہ خود آریہ سماجیوں کی زبان قلم سے واقعات درج کئے جاتے ہیں:۔

۲ جانشین سنت رام آشفتہ پنڈت لیکھرام کی سوانح عمری لکھتے ہوئے بتاتے ہیں کہ:۔

"۱۴ فروری ۱۸۹۷ء کے دن کالج کے ہال میں ایک شخص آپ کو تلاش کرتا ہوا دیکھا گیا اور آپ سے کہا کہ عرصہ دو سال سے مسلمان ہو گیا ہوں شدھ کر لیں تو فوراً شدھ کر لیا حالانکہ صورت شکل خوفناک معلوم ہوتی تھی۔ اسی کی آمد مہیب ہیجو بنے ہوئے تھی .... آریہ بھائیوں نے بہتیرا کہا کہ یہ خوفناک شخص ہے اس کا ہرگز ہرگز اعتبار نہ کریں مگر آپ نے یہ کہکر کہ بھائی! یہ دھرم گرہن کرنا چاہتا ہے سب کو ٹال دیا... ... سخت حیرانی پیدا ہوتی ہے کہ جب تمام لوگ اس بدمعاش کو خوفناک اور بھیانک بیان کرتے تھے .... تو لیکھرام جیسا جہاندیدہ شخص جس نے پولیس میں سالہا سال تک ملازمت کی تھی کس طرح دھوکہ میں آگیا ... چھ مارچ کا نا مبارک دن اور شام کا وقت ہے .... بہادر مسافر ایک چارپائی پر بیٹھے مہرشی دیانند کے جیون چرتر کے کاغذات مکمل کر رہے ہیں جانے وہی سفاک بیٹھا ہے۔ آج اسکی حالت عجیب تر ہے بدن کانپ رہا ہے آنکھوں میں خون اترا ہوا ہے .... پنڈت لیکھرام مہرشی دیانند کے جیون چرتر کا وہ حصہ ختم کرتے ہیں جبکہ انہوں نے ویدک دھرم پر اپنی جان قربان کر دی تو پھر تھکاوٹ سے اور دل پر چوٹ لگنے سے چارپائی پر لیٹے دونوں ہاتھ سر کی طرف اٹھا کر انگڑائی لی کہ ظالم قاتل نے فوراً خنجر پیٹ میں گھونپ دیا اور آٹھ دس زخم لگا کر انتڑیاں باہر نکال دیں اس کمینے قسم کا شور نہیں مچایا اگر ایسا کرتا تو ممکن تھا پکڑا جاتا۔ مگر اس نے خود ہمت کی اور انتڑیاں پیٹ میں ڈال دیں۔ قاتل اپنا کام کر کے چلتا بنا۔ پنڈت لیکھرام ہسپتال پہنچائے گئے۔ پیٹ چاک تھا انتڑیاں باہر تھیں خون کی ندیاں بہہ رہی تھیں... جسم سے خون کے چشمے پھوٹ پھوٹ کر دو گھنٹے تک بہتے رہے باوجودیکہ زخم سئے گئے ڈاکٹروں نے جان توڑ کر علاج کیا پیغام اجل آپہنچا" (بیاد لیکھرام مصنفہ سنت رام آشفتہ) ــــ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کو پڑھئے اور پھر مندرجہ بالا سطور ملاحظہ فرمائیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے یہ سطور اپنے مافوق تصرف سے لکھوائی ہیں۔ کیونکہ پیشگوئی کی ایک ایک شق کو کھلے الفاظ میں تسلیم کر لیا گیا ہے:۔

لازمی چندہ جات

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ

بڑی بڑی جماعتوں کی لازمی چندوں کی وصولی کا نقشہ درج ذیل ہے۔ اس نقشہ کی تیاری میں وہ تمام رقوم شمار کر لی گئی ہیں۔ جو ۲۸ فروری تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہو چکی تھیں۔ جن جماعتوں پر یہ ﷺ نشان لگایا گیا ہے ان کے امسال رواں کے بجٹ ابھی تک موصول نہیں ہوئے۔ یا بجٹ آ تو گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک ان کی پڑتال نہیں ہو سکی۔ اسلئے ان جماعتوں کی وصولی کی رفتار جو نیچے دکھائی گئی ہے وہ محض ایک اندازہ ہے۔ اور صحیح رفتار بجٹ پڑتال ہونے کے بعد معلوم ہو سکیگی۔

اس نقشہ سے ظاہر ہے۔ کہ بہت سی جماعتوں کی وصولی کی رفتار تسلی بخش نہیں جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ جبکہ سال رواں میں سے صرف دو ماہ باقی ہیں۔ لازمی چندوں کی وصولی تدریجی بجٹ سے بہت کم رہ گئی ہے حالانکہ اسوقت تک بجٹ کا ۸۰ فیصدی حصہ وصول ہو چکنا چاہئے تھا۔ لیکن بہت کم جماعتیں ایسی ہیں۔ جن کی وصولی اس معیار کو پہنچی ہے۔ لہذا تمام صدر صاحبان اور سکرٹری صاحبان مال سے التماس ہے۔ کہ ان چند دنوں میں جو سال ختم ہونے میں باقی ہیں۔ اپنے اپنے بجٹ پورے کرنے کیلئے پوری پوری محنت اور توجہ سے کام کریں۔ جن جماعتوں کی وصولی میں زیادہ کمی ہے۔ انہیں ان دنوں غیر معمولی کوشش کرنی چاہئے تا اللہ تعالےٰ اور خلیفہ وقت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

یہ بھی خیال رہے کہ چندہ جلسہ سالانہ بھی اسی طرح لازمی اور ضروری چندہ ہے جس طرح چندہ عام یا حصہ آمد لیکن ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی رقم اتنی نہیں۔ جو جلسہ سالانہ کے اخراجات کیلئے مکتفی ہو۔ لہذا اس چندہ کی وصولی کی طرف بھی دھیان رہے۔ تا ۳۰ اپریل تک ان تمام لازمی چندوں کا بجٹ پورا ہو جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی جماعت کے حساب میں کچھ فرق معلوم ہو تو براہ مہربانی نظارت بیت المال کو اطلاع کر دی جائے تا آئندہ کے لئے درستی کی جا سکے۔ والسلام۔

ا۔ ایک لاکھ روپے سے زائد بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۱	کراچی	81x	50	۲	لاہور (تمام حلقہ جات)	70x	44

ب۔ بیس ہزار سے ایک لاکھ روپیہ تک بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
۱	سول لائن (لاہور)	88x	61	۲	کوئٹہ	60x	55
۳	سرگودھا	53x	40	۴	ربوہ (تمام حلقہ جات)	62x	37
۵	پشاور	58x	22	۶	ڈھاکہ	37x	30
۷	راولپنڈی ※	54x	11				

ج۔ دس ہزار سے بیس ہزار روپیہ بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
۱	ماڈل ٹاؤن (لاہور)	64x	72	۲	ملتان شہر	67x	58
۳	لائل پور	69x	94	۴	مزنگ (لاہور)	93x	19
۵	سیالکوٹ شہر ※	66x	41	۶	حیدرآباد	65x	41
۷	گوجرانوالہ	65x	32	۸	اسلامیہ پارک (لاہور)	66x	21
۹	لاہور چھاؤنی	67x	18	۱۰	سنت نگر (لاہور)	51x	23
۱۱	کنری	36x	41	۱۲	چاٹگانگ	27x	15
۱۳	واہ کینٹ	30x	5				

د۔ پانچ ہزار سے دس ہزار روپیہ تک بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
۱	بشیر آباد اسٹیٹ	100x	100	۲	دہلی دروازہ لاہور	80x	96
۳	وزیر آباد	85x	85	۴	قصور	74x	85
۵	اوکاڑہ	71x	78	۶	گکھیانہ	55x	75
۷	بھاٹی دروازہ لاہور	62x	67	۸	گجرات	55x	70
۹	محمود آباد اسٹیٹ	50x	67	۱۰	جہلم	67x	[illegible]
۱۱	منٹگمری	67x	44	۱۲	باندھی	70	100
۱۳	شیخوپورہ	63x	74	۱۴	گنج مغلپورہ لاہور ※	69x	37
۱۵	دارالرحمت وسطی ربوہ	74x	31	۱۶	دارالصدر غربی ربوہ	61x	41
۱۷	دارالرحمت غربی ربوہ	65x	33	۱۸	ملتان چھاؤنی	61x	37
۱۹	سلطان پورہ لاہور	61x	32	۲۰	مردان	64x	32
۲۱	اچھرہ لاہور	50x	17	۲۲	دارالرحمت شرقی ربوہ	55x	12
۲۳	نرائن گنج	44	25	۲۴	دارالصدر غربی ربوہ	34x	21
۲۵	ایبٹ آباد	34x	17	۲۶	پنج گاؤں	24x	16
۲۷	دارالصدر شرقی ربوہ	44x	14	۲۸	کھاریاں	34x	23
۲۹	کوہاٹ ※	31x	10				

ہ۔ دو ہزار سے پانچ ہزار روپیہ تک بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
۱	چمبڑ	100x	75	۲	دارالنصر ربوہ	100x	100
۳	کرتو پنڈوری ※	100x	98	۴	کیمبل پور	100x	81
۵	۲-۷/۵۵ محمود پور ※	83x	96	۶	وار برٹن	84x	90
۷	مصری شاہ لاہور	79x	93	۸	سکھر	80x	88
۹	ڈیرہ غازیخاں	81x	76	۱۰	جڑانوالہ	61x	94
۱۱	نیلا گنبد لاہور ※	94x	58	۱۲	منڈی بہاؤالدین	71x	81
۱۳	نارنگ منڈی ※	62x	86	۱۴	کرونڈی	44x	100
۱۵	۱۶۶ مراد	85x	61	۱۶	گڑھی شاہو لاہور	[illegible]x	73
۱۷	ڈسکہ	68x	75	۱۸	بدوملہی	73x	66
۱۹	نوشہرہ چھاؤنی	79x	57	۲۰	محمد نگر لاہور	64x	71
۲۱	مانسہرہ	73x	61	۲۲	۱۲۱ گوکھووال	64x	69
۲۳	لالہ موسیٰ	50x	83	۲۴	فیکٹری ایریا ربوہ	65x	64
۲۵	دوالمیال ※	34x	85	۲۶	حافظ آباد	84x	43
۲۷	مظفرگڑھ	80x	45	۲۸	محمود آباد اسٹیٹ	62x	62
۲۹	۱۸ بہوڑو	29x	90	۳۰	مسن باڑہ	24x	76
۳۱	گوجرہ	58x	57	۳۲	دارالصدر جنوبی ربوہ	90x	23
۳۳	کیمبل پارک لاہور	78x	33	۳۴	۱۱ چک چہور	44x	65
۳۵	رسالپور	65x	39	۳۶	دارالبرکات ربوہ	50x	53
۳۷	نوابشاہ	53x	46	۳۸	جوہر آباد	47x	52
۳۹	سانگلہ ہل ※	44x	55	۴۰	۶۹ ر ب گھسیٹ پور	27x	71
۴۱	پرانی انارکلی	54x	53	۴۲	ناصر آباد اسٹیٹ	4x	58
۴۳	میرپور خاص	70x	26	۴۴	احمد آباد اسٹیٹ	62x	43
۴۵	ٹبی سرروڈ	40x	53	۴۶	ڈوگری گھمن	50x	41
۴۷	انور آباد	31x	54	۴۸	ربوکے	38x	45
۴۹	ڈیرہ بابوالہ	51x	24	۵۰	احمد نگر متصل ربوہ	39x	32
۵۱	۳۳ ج ب ہسیانہ	34x	35	۵۲	رحیم یار خان ※	39x	30
۵۳	دھرمپورہ لاہور	35x	32	۵۴	برہمن بڑیہ	25x	41
۵۵	چونڈہ	24x	39	۵۶	نوکوٹ	15x	43
۵۷	چنیوٹ	33x	19	۵۸	سیالکوٹ چھاؤنی	34x	14
۵۹	داؤد خیل ※	37x	11	۶۰	دارالیمن ربوہ	39x	8
۶۱	اسماعیل آباد ملتان	23x	20	۶۲	۱۲۷ بہلول پور	27x	10
۶۳	راج گڑھ چوبرجی لاہور	34x	2	۶۴	پیران غائب ملتان	19x	4
۶۵	تخت ہزار ※	11x	10	۶۶	بہاولپور	14x	4
۶۷	چارسدہ	13x	2	۶۸	گھوکے جبہ	14x	x
۶۹	کھاد فیکٹری ملتان	x	x				

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

فطرانہ اور عید فنڈ کے متعلق ایک ضروری گزارش

اللہ تعالےٰ کے فضل سے رمضان المبارک کا مہینہ نصف سے زیادہ گزر چکا ہے احباب ان دنوں میں خاص طور پر اپنے تزکیہ نفس اور ایمانی ترقی کے لئے بہت سی عبادات کی توفیق پاتے ہیں اور اسی طرح صدقہ وخیرات کی طرف بھی خاص توجہ دیتے ہیں صدقۃ الفطر یعنی فطرانہ بھی ایک قسم کی عبادت اور خوشنودی الٰہی کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور ہر مومن مرد وعورت حتےٰ کہ نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے اور ضروری ہے کہ اس کے والدین یا سرپرست اس کی طرف سے مقررہ شرح پر فطرانہ ادا کریں فطرانہ کی شرح جیسا کہ احباب کو معلوم ہو گا ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے اس لئے فطرانہ کی شرح گندم کے موجودہ بھاؤ کے لحاظ سے ۱½ روپیہ یا ایک روپیہ پچیس پیسے فی کس مقرر کی جاتی ہے البتہ اگر کسی شخص میں پوری شرح پر فطرانہ ادا کرنے کی توفیق نہ ہو، تو وہ نصف شرح پر ادا کر سکتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ خاندان کے تمام افراد کے لئے فطرانہ ادا کیا جائے۔

فطرانہ کی رقم کے متعلق تمام عہدہ دار یہ امر یاد رکھیں کہ اس رقم کا دسواں حصہ براہ راست جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوانا چاہیئے تاکہ وہ اس رقم کو حضور اپنی نگرانی میں مرکز کے مستحق یتامیٰ مساکین، اور نادار اصحاب میں تقسیم کر سکیں باقی نو حصے مقامی غرباء میں تقسیم کر دیئے جائیں البتہ تقسیم کے بعد اگر کچھ رقم باقی رہے تو وہ چندے کے ساتھ نظارت بیت المال کو بھجوا دی جائے چونکہ یہ رقم غرباء میں تقسیم کی جانی مقصود ہوتی ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ رمضان کے ایام میں ہی فطرانہ ادا کر دیا جائے تاکہ عید سے پہلے مستحقین کو پہنچ جاوے اور وہ بھی عید کی خوشی میں شامل ہو جائیں۔

عید فنڈ کے متعلق یہ وضاحتاً اعلان کیا جا چکا ہے کہ یہ خالصتاً مرکزی چندہ ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے اس فنڈ میں سے کوئی رقم مقامی طور پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں، پس عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ یہ تمام رقم بہ تمام وکمال مرکز میں ارسال فرما دیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

حج بیت اللہ

کچھ عرصہ سے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے پروگرام میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ ہر سال خدام الاحمدیہ کا ایک نمائندہ حج کے لئے جائے گزشتہ سال افسوس ہے کہ تحریک حج میں خاطر خواہ فنڈ نہ ہونے کے باعث ہمارا نمائندہ نہ جا سکا اس سال ارادہ ہے کہ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے تو ہمارا نمائندہ ضرور حج کو جائے اس لئے جملہ خدام کا اس کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ اس اہم اسلامی عبادت کے ثواب میں شریک ہوں۔ اور تحریک حج کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں اس تحریک کے ممبران کو سال میں صرف ایک چندہ دینا ہوتا ہے امید ہے کہ قائدین اپنے اپنے ہاں اس تحریک کو عام فرمائیں گے اور خدام اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے انسپکٹران خدام الاحمدیہ کو بھی فراہمی فنڈ کے لئے توجہ دلائی گئی ہے۔

نیز مجلس مرکزیہ کی یہ خواہش ہے کہ اس سال سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کوئی صحابی خدام کے نمائندہ کے طور پر حج کے لئے تشریف لے جائیں اس لئے حضور کے صحابہ میں سے جو بزرگ اس کے لئے تیار ہوں وہ فوری طور پر اطلاع دیں چونکہ حکومت کی طرف سے حج پر جانے والوں کا انتخاب بذریعہ قرعہ ہوتا ہے اسی لئے ایک سے زیادہ درخواستیں بھجی جائیں گی۔ جس دوست کا انتخاب کیا گیا ان کی خدمت میں انشاء اللہ تعالےٰ بحری جہاز کا نصف کرایہ خدام الاحمدیہ کی طرف سے پیش کیا جائے گا۔

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواستہائے دُعا

۱۔ خاکسار کے بچے کی آنکھ پر چوٹ لگ جانے کے باعث بینائی پر بہت برا اثر پڑا ہے ڈاکٹر صاحبان نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے احباب جماعت بینائی کی بحالی اور اپریشن کے کامیاب ہونے کی دعا فرمادیں۔

(خوشی محمد۔ کلرک دفتر بیت المال ربوہ)

۲۔ میری تین بہنیں بوجہ کھانسی وخسرہ بیمار ہیں احباب سے ان کی شفایابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

عبدالقیوم خان زبیری آف پاراچنار۔

۳۔ احباب سے درخواست ہے کہ میرے پسران عزیزان عبدالحمید، عبدالمجید، عبدالحفیظ کو اپنے اپنے مقاصد میں فائز المرامی اور میری دختران سعیدہ اور رشیدہ کی امتحانات میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد عبداللہ بی اے سکیشن افسر۔ چوبرجی گارڈن۔ لاہور)

خاکسار کچھ عرصہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے،

(والدہ شمشیر خان جو نیئر کارکن اصلاح وارشاد ربوہ)

سیکرٹریان مال کی خاص توجہ کیلئے

چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں ابھی بہت کمی ہے اور جلسہ کے اخراجات نصف سے کچھ ہی اوپر رقم وصول ہوئی ہے۔ لہٰذا تمام مقامی جماعتوں سے التماس ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کریں اور ممکن ہے یہ خیال پیدا ہو کہ جلسہ تو ہو چکا۔ بے شک اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے جلسہ بخیر وخوبی انجام پذیر ہوا اور اس سال پہلے سالوں سے بہت زیادہ احباب کو ان مبارک ایام میں ربوہ آنے کی سعادت نصیب ہوئی الحمدللہ علیٰ ذالک۔ لیکن چندہ جلسہ سالانہ کا ایک بڑا حصہ ابھی قابل وصول ہے۔ جسے سال ختم ہونے سے پہلے یعنی ۳۰ اپریل تک پورا کرنا ضروری ہے۔

اسی طرح اب چندہ عام وحصہ آمد کے بجٹ پورا کرنے کے لئے بھی زیادہ محنت اور توجہ کی ضرورت ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

مقبوضہ کشمیر سے دو (۲) ماہ میں ایک ہزار مسلمانوں کا جبری انخلا ہو چکا ہے

لوٹ مار، مکانات جلانے اور تشدد کے واقعات میں اضافہ

راولپنڈی ۶ مارچ آزاد کشمیر کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے قتل ان کے مکانات کو نذر آتش کرنے اور انہیں جبراً ریاست کی حدود سے نکالنے کے واقعات میں اچانک بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔ ـ گ

مسٹر کے ایچ خورشید نے کہا کہ اگر میری حکومت اپنے عوام کے جان و مال کے تحفظ کی کارروائیوں کے لئے تمام وسائل سے کام نہ لیے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اپنا فرض پوری طرح ادا نہیں کیا۔ کشمیری مسلمانوں پر بھارت کے مظالم سے جو صورتحال پیدا ہو سکتی ہے اس سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ یہ بات بالکل واضح ہے اور میں اس سلسلہ میں حکومت پاکستان کو آگاہ کر دیا ہے۔ صدر آزاد کشمیر نے اپنی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایک اخباری نمائندہ کے اس معترضہ کو غلط قرار دیا کہ کشمیر میں عارضی جنگ بندی لائن دنیا بھر کے خط متارکہ جنگ کے علاقوں میں سب سے زیادہ پر امن علاقہ ہے انہوں نے کہا حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے اور یہ علاقہ سخت بدامنی کا شکار ہے مسٹر خورشید نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں جنگ بندی لائن کے نواحی علاقوں میں رہنے والے کشمیری باشندوں کو بے پناہ مظالم برداشت کرنے پڑتے ہیں اس کا اندازہ ان لوگوں کی تعداد سے لگایا جا سکتا ہے جو اپنا گھر بار اور آبائی وطن چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں مسٹر خورشید نے کہا کہ کشمیری باشندوں پر بھارت کے مظالم کی داستان بڑی طویل ہے لیکن صرف ۱۸ جنوری اور ۱۷ فروری کے درمیان صرف بیس دن کے اندر ضلع میرپور کے چھ سرحدی دیہات سے قریباً ایک ہزار آدمیوں کو ان کے گھروں سے جبراً نکال دیا گیا اور وہ عارضی جنگ بندی لائن عبور کر کے آزاد کشمیر آ گئے صدر آزاد کشمیر نے ان چھ واقعات کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کے مکانات جلا دیئے گئے۔ ان کا سامان لوٹ لیا گیا اور نہتے اور بے بس کشمیریوں کے خلاف انتہائی بے دردی سے رائفلیں مارٹر گنیں اور اسٹین گنیں استعمال کی گئیں۔

روسی ماہرین ڈیڑھ دو ماہ تک پاکستان پہنچیں گے

کراچی ۶ مارچ۔ روسی ڈاکٹر الیس ایم کپتیا نے بتایا ہے کہ تیل کی تلاش کے لئے روسی سامان کی خریداور پاکستان میں کام کرنے والے روسی ماہرین کی تنخواہوں کے بارے میں ٹھیکے اور معاہدے وغیرہ دو ماہ میں مکمل ہو جائیں گے آپ نے بتایا کہ روسی سامان اور ماہرین چھ ماہ کے بعد پاکستان پہنچنا شروع ہو جائیں گے آپ نے اس سلسلہ میں وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان روسی قرضہ کی رقم میں سے سامان خریدنے کے لئے روسی فرموں اور حکومت کو آرڈر دے گا جن کی تکمیل پر کچھ وقت لگے گا روسی سفیر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ پاکستان ملک میں تیل کی تلاش کے لئے غالباً کمیشن قائم کرے گا تاہم روسی سفیر نے یہ نہیں بتایا کہ اس کمیشن کے ساتھ کتنے روسی ماہرین کام کریں گے۔

بیرو باڑی یونین کی تقسیم

نئی دہلی ۶ مارچ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں بتایا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان بیرو باڑی یونین کی تقسیم دونوں فریقوں کی باہمی رضامندی سے ہو گی آپ نے خیال ظاہر کیا کہ کوئی مناسب حد مقرر کرنے کی دشواری پیش نہیں آئے گی یہ مناسب حد شرقاً غرباً یا غرباً شرقاً ہو گی اور تقسیم شمالاً جنوباً نہیں ہو گی۔ آپ نے کہا ممکن ہے اس سلسلہ میں کوئی معمولی اختلاف رونما ہوں لیکن دونوں فریقوں کو کم و بیش یکساں رقبہ مل جائے گا اور کوئی متفقہ حد مقرر کر لی جائے گی۔

فرقہ وارانہ جذبات کو ختم کرنے کی اپیل

نئی دہلی ۶ مارچ بھارتی لیڈر مسٹر جے پرکاش نارائن نے کل گیا میں پاکستان اور بھارت کے عوام سے اپیل کی کہ وہ جذبات کی رو میں نہ بہہ جائیں بلکہ عقل و تدبر سے کام لیں آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ دونوں ملکوں میں ایسے نیک اور عقلمند لوگ کافی تعداد میں موجود ہیں جو بدی اور اپنے ہاتھوں تباہی لانے والی قوتوں پر قابو پا لیں گے۔

اقوام متحدہ سے تھانا کا اڈہ خالی کرا لیا

لیوپولڈ ویل ۶ مارچ۔ کانگو کی فوج نے اقوام متحدہ کی فوج کو تھانا کے ہوائی اڈے سے نکلنے پر مجبور کر دیا ہے، مٹاڈی کی بندرگاہ میں بھی دو گھنٹے سے زائد وقت تک کانگو کی فوجیں جھڑپیں ہوئیں بحری اڈہ پانا میں کانگو کے فوجیوں اور سوڈانی دستوں میں دوبارہ جھڑپ کی اطلاع ملی ہے۔

ولادت

مورخہ ۲ مارچ کو عزیزم سید منیر احمد صاحب لائن سپرنٹنڈنٹ محکمہ بجلی چنیوٹ و ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود برادرم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب ابن حضرت چوہدری بدر الدین صاحب ہیڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ (قمر الدین محلہ دار الرحمت ربوہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ صاحبہ سول ہسپتال جہلم میں زیر علاج ہیں انکی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمادیں نیز میری بچی ایک امتحان میں شامل ہو رہی ہے اسکی اعلیٰ کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے

فضل دین کلرک۔ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

احباب جماعت سے ضروری گذارش

- اخبار الفضل میں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب جماعت اعلان نکاح اور اعلان ولادت اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت سے بھجوایا کریں لیکن اکثر احباب نے اس طرف توجہ نہیں کی۔
- احباب جماعت کی خدمت میں دوبارہ یہ درخواست ہے کہ وہ ایسے اعلان بغیر اپنے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت کے نہ بھجوائیں اس طرح کسی بھی اعلان کی اشاعت نہیں کی جائے گی۔

(مینجر الفضل)

درخواست دعا

میں بعض مشکلات میں مبتلا ہوں احمدی بھائی اور بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان مشکلات سے نجات دلائے نیز میرا ایک لڑکا اور لڑکی انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

والسلام

اہلیہ میرزا غلام حسن صاحب رنگ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴